Demonology(PhysicalRealm) Part-1

علم الشیاطین (جسمانی دائرہ اثر) حصہ اوّل

فرمودہ از: ولیم میرئین برنہم

مترجم: سسٹر کیرن حیریٹ / برادر جاوید جارج

Translated By: Sister Karen Harriet / Brothe Javed George

Published by: End Time Message Believers; Ministry Islamabad, Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother Willam Marrion Branham

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Demnology(PhysicalRealm)

علم الشیاطین (جسمانی دائرہ اثر)

-1 جب سے میں اِس کھیت میں کام کرر ہا ہوں یہ پہلی بار ہوگا کہ میں یہ کرنے جار ہا ہوں۔ یہ ایک نیا وقت ہے۔ بھائی بیکسٹر جا چکے ہیں؛ اور۔ اور بھائی بوکس ورتھ اندیا، یا افریقہ میں ہیں؛ اور بھائی بیکسٹر کے مطلق میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں ہیں۔ اور اس دوران میں اور بلی ہم یہاں اکیلے ہیں، اور بہت اچھا وقت گزار رہے ہیں: ہم کھا پی رہے ہیں۔ اور اور آرام کرر ہے ہیں، اور ہم۔ ہم۔۔ خُداوند کی مدد سے اس عبادت کا آغاز کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ کہ میں اسے آگے بڑھتے دیکھ کر تھوڑا سا خوش ہوں یہی وجہ ہے کہ۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خداوند اِسے شروع کرنے میں ہماری مدد فرمائے گا۔

اب آپ جانتے ہیں کہ میں وہاں۔۔۔ اپنی انتظامیہ سے پیار کرتا ہوں۔ میرے پیارے بھائی ہیں: بھائی بوکس ورتھ، بوس ورتھ، بیکسٹر، مُور یہ سب پانچ ہیں بارن وان، بلومبرگ یہ لوگ بہت اچھے آدمی ہیں، لیکن اِسی صورتحال میں جب آپ کے پاس لوگوں کا گروپ ہوتا ہے تو ایک کے پاس کچھ ہوتا ہے اور دوسرے کے پاس کچھ ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی جو میں سوچتا ہوں، اُسکے برعکس ہوتا ہے۔ اِسلئے میں۔ میں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ اب میں آزاد ہوں اور سوچتا ہوں کے ہمارے پاس کافی وقت ہوسکتا ہے اپنی اپنی آستینیں موڑ کر اور چھلانگ لگائیں اور خُوب کھائیں، میں آپکی آستینیں موڑنے کے بارے سوچتا ہوں اور یہ ایک بہترین وقت ہو۔

میری پہلی بائبل فطرت تھی میں نے خدا کو فطرت میں سے سیکھا۔ مجھے مچھلی پکڑنا اچھا لگتا ہے۔ لڑکو کیا تمہیں مچھلی پکڑنا اچھا لگتا ہے؟ اگر تم پکڑنا پسند کرتے ہو تو اپنی ماں سے محبت رکھتے ہو اور ایک اچھے لڑکے بننے جا رہے ہو۔ یہاں تک کہ میری تبدیلی بھی میرے اِس شوق کو مجھ میں سے نہ نکال سکی۔ ایک دن میں پہاڑوں پر مچھلی پکڑنے گیا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوا تھا۔اب یہ صرف اِس چھوٹے بچے کے فائدہ کیلیئے ہے۔اور میں وہاں پہاڑوں پر مچھلی پکڑ رہا تھا۔اور یقیناً یہ دوسرے بچوں کیلیئے بھی ہے۔جو یہاں آس پاس بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔میں وہاں ٹراُوٹ مچھلی پکڑ رہا تھا۔اوہ یہ بڑا ہی خوبصورت موسمِ بہار تھا۔اور میں اَسے ہی جا تا ہوں اور وہاں اگلے گڑھے میں ٹراُوٹ مچھلی تھی اور آپ جانتے ہی ہیں کہ یہ ایک اچھا وقت تھا۔میں خُداوند کی تعریف کر رہا تھا چلاتا اور اپنی ڈور ڈال رہا تھا۔میں چلانے پر ایمان رکھتا ہوں (آمین) میں واقعی میں چلاتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ کسی چیز نے مجھے پکڑ رکھا ہے۔

-2 میں سویرے وہاں جلدی ہی چلا گیا اور جب میں واپس آیا تو ایک حیران کن واقعہ دیکھا: وہاں نیوجیمپشائر میں بہت سے ریچھ ہیں۔میں جہاں بھی مچھلی پکڑتا ہوں وہاں چھوٹا سا ڈھیرہ لگا لیتا ہوں۔میں نے وہاں چھوٹا سا ایک پُرانا خیمہ لگا رکھا تھا میں وہاں ایک پرانے سے گول خیمہ میں خیمہ زن تھا۔وہاں کی سب سے نٹ کھٹ چیز کالے ریچھ ہیں۔وہاں ایک بڑی ریچھنی بچوں کے جوڑے کے ساتھ اُس خیمہ میں گُھس گئی اور میرے خیمہ میں اُچھل کود مچادی۔اب آپ کیا سوچتے ہیں؟ کہ مجھے اس ریچھ کے ساتھ کیا کرنا چاہیئے تھا۔چھوٹی لڑکی یہاں یہ پیچھے لال بالوں والی مجھے اس کے پیچھے جانا چاہیئے تھا؟ کیا مجھے جانا چاہیئے تھا؟

-4 لیکن دیکھیئے اس بڑی ریچھنی نے کیا کِیا۔وہ اندر آئی؛ اور میرا خیمہ پھاڑ دیا اور تمام چیزوں کو بکھیر دیا جو کچھ میرے پاس تھا وہ میرا سارا کھانے کھا گئی وہ کچھ ٹھیک ہی کر رہی تھی۔اسی دروان جب میں وہاں پہنچا تو وہ چلی گئی۔اور اُس نے اپنے چھوٹے بچوں کو آواز لگائی ایک چھوٹا بچہ اُسکے ساتھ بھاگ گیا۔اور دوسرا نہ بھاگا؛ اور وہ وہیں بیٹھا رہا۔وہ میری طرف پیٹھ کرکے بیٹھا ہوا تھا اور کچھ کر رہا تھا۔میرے ہاتھ میں اس چھوٹی پرانی ہاتھ کی کلہاڑی کے سوا کچھ نہ تھا میں آس پاس کے جھاڑ چھانٹ رہا تھا۔وہ ریچھنی دور بھاگ گئی میرا خیال ہے کہ جتنی دور وہاں باہر وہ ٹیلیفون کا کھمبا ہے اس نے اس چھوٹے بھالو کو آواز دی پر اُس نے اُس آواز پر کچھ دھیان نہ دیا وہ فقط وہیں بیٹھا رہا۔

-5 میں نے سوچا ''یہ چھوٹو کیا کر رہا ہے''؟ میں تھوڑا اور قریب چلا گیا۔پر میں زیادہ قریب جانے سے ڈرتا تھا کیونکہ میں سوچتا تھا کہ وہ مجھے پنجا نہ مار دے۔پر۔پر میں۔میں کوئی پیڑ بھی نہ دیکھ سکا کہ اُس پر چڑھ جاوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ بھی چڑ سکتی ہے میں۔۔۔اب مزید اُسکے قریب جانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ریچھ کی فطرت جانتا ہوں اسلئے میں تھوڑا ہی قریب گیا۔اور آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا؟

-6 اب، مجھے پن کیک اچھے لگتے ہیں۔لڑکو آپ میں سے کتنے ہیں جو پن کیک پسند کرتے ہیں؟ اوہ لڑکے۔اوہ لڑکے پرانے لڑکے بھی؛ میں اُنکے اُٹھے ہوئے ہاتھ دیکھتا ہوں۔ہم سب کھانا پسند کرتے ہیں، میں ان پر شہد لگا کر کھانے پسند کرتا ہوں۔بپٹسٹ ہونے کے ناطے آپ جانتے ہیں کہ ہمیں کون سی چیز ٹھیک ٹھاک رکھتی ہے، آپ جانتے ہیں وہ شہد ہے۔ وہ شہد ہے آپ جانتے ہیں اسلئے اور سُنئے میں واقعی ان پر شہد چھڑکتا نہیں بلکہ ان کو شہد میں ڈبوتا ہوں۔ میں اس پر واقعی اُنڈیلتا ہوں اس سے وہ اچھا اور بھاری ہوجاتا ہے۔ میں اِدھر اُدھر تھوڑا تھوڑا نہیں لگاتا بلکہ اس پر شہد کو گراتا ہوں اور اِسے شہد سے بھر دیتا ہوں۔

-7 اور تب آپ جانتے ہیں! کہ میرے پاس شہد کی بالٹی تھی شہد کی آدھی گیلن کی بالٹی۔اور ریچھ شہد کو بہت پسند کرتے ہیں۔اسلئے وہ چھوٹو بچہ اس پر لگا ہوا تھا اور اس بالٹی میں شہد کو تھامے ہوئے تھا اُس نے اس بالٹی کا ڈھکن ہٹا دیا تھا اور اس بالٹی کو اپنی بغل میں دبائے ہوئے تھا۔وہ نہیں۔۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ اِسے کیسے کھائے، جیسے کہ آپ کرتے ہیں آپ دیکھیں اسلئے وہ اپنا چھوٹا پنجا بالٹی میں ڈبوتا اور اُسے چاٹتا۔اُسے چاٹتا۔ مجھے دیکھنے کیلئے وہ پیچھے گھوما اور اسکی چھوٹی چھوٹی آنکھیں آپس میں اُلجھی ہوئیں تھیں اور اس کا چھوٹا سا پیٹ شہد سے چکنا ہورہا تھا جتنا کہ ہوسکتا تھا۔وہ صرف وہاں بیٹھا اپنا ہاتھ شہد میں نیچے ڈالتا اور چاٹتا جتنا کہ وہ چاٹ سکتا تھا۔

-8 اوہ میں اُن پرانی روح القدس کی بہترین عبادات کے بارے سوچنے لگا ہوں جب ہم بالٹی کھولا کرتے اور اپنا ہاتھ مرتبان میں ڈالکر چاٹ لیا کرتے تھے۔آپ جانتے ہیں اور بس یہ کرتے رہتے اور چاٹتے رہتے۔

-9 آپ جانتے ہیں کہ یہ ایک عجیب چیز ہوا کرتی تھی۔ وہ چھوٹا بھالو جتنا وہ کھا سکتا تھا اُس نے کھایا اور بالٹی نیچے رکھی اور وہ وہاں سے بھاگ گیا آپ جانتے ہیں! وہاں ایک پُر مزاح واقعہ کیا ہوا؟ اوہ چھوٹا بھالو اور اُسکی ماں اُسے اُسکا شہد صاف کرنے کے لئے چاٹ رہے تھے۔

-10 اسلئے ہوسکتا ہے کہ ہماری عبادات بھی اسی ترتیب سے چلیں گی مجھے امید ہے کہ ہم دوسروں کو بتاتے رہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سکتے ہیں اور خدا کا جلال ہم پر بھرستا رہے۔ٹھیک ہے نا۔

-11 میں ان چھوٹے بچوں کو دیکھ کر خوش ہوں۔میں آپ کو کچھ یونہی بتانا چاہتا ہوں۔اور ہوسکتا ہے کہ کل دوپہر ہمارے پاس زیادہ وقت ہوگا اور۔اور ہم مزید زیادہ بات چیت کر سکتے ہیں۔اور اب ہم کچھ والدین سے بات چیت کریں گے۔

-12 اب علم الشیاطین کے متعلق بات کریں گے۔زبور 103:1-3 ایک تا تین آیت تک پڑھیں گے یہ حوالہ خُدام،رکنِ کلیسیا اور بائبل پڑھنے والوں کو زبانی ہی یاد ہے۔

"اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ
اور جو کچھ مجھ میں ہے اُسکے قدّس نام کو مبارک کہے۔
اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ
اور اُسکی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔
تو تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے۔
وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔"

-13 میں آپ کی توجہ یہاں مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ وہ یہ سب تھا" جو تیرے سب گناہوں کو معاف کرتا ہے۔جو تیری سب بیماریوں سے تجھے شفا دیتا ہے۔" کیا اب ہم چند لمحوں کے لئے اپنے سروں کو جھکا سکتے ہیں۔

-14 اب اے آسمانی باپ ہم آج دوپہر یہاں ہونے کے لئے تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ہم ان چھوٹے بچوں کیلئے شکر ادا کرتے ہیں جو یہاں آس پاس بیٹھے ہیں؛ اگر یسوع آنے میں دیر کرتا ہے تو یہ آنے والے کل کے مرد اور عورتیں ہیں اور وہ آنے والا کل ہیں۔

اب اے باپ ہم درخواست کرتے ہیں کہ۔کہ تو ہمیں برکت دے جیسا کہ ہم تیرے کلام پر گفتگو کرتے ہیں اور ہمارے اس بڑے دشمن شیطان کے مقابلہ میں۔خداوند ہم التجا کرتے ہیں کہ تو ہمیں اُس کے سامنے خدا کی قدرت کی اکائی بنا کر رکھے گا،اور آج اس گراونڈ کے ہر انچ میں ہم اسکے آمنے سامنے کھڑے ہونگے مسیحا اسکو دیکھا دے کہ اس کا کچھ حق نہیں کیونکہ مسیح نے کلوری پر اسے ہماری خاطر شکست دی ہے جب وہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مر ااس نے حکومت والوں کو نیست کر دیا اور اس سے سب ۔سب چھین لیا۔خداوند اب ہمیں عقل و دانائی بخش کہ جان سکیں کہ لوگ کیسے شفا پائیں اور شیطان کو شکست دیں اور یہ ہم خداوند یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔(آمین)

15- میں چند لمحوں کیلئے علمِ اُل شیاطین کے متعلق بات کرنا چاہتا ہوں۔آپ شیاطین کے متعلق بہت کچھ سنتے ہیں۔عین ممکن ہے کہ اب کل دوپہر تک ہم اسے ختم کر پائیں لیکن جو بھی ہے میں رواں ہفتہ اس پر دو دن پیغام دینا چاہتا تھا بہر کیف ہم اس پر بات کرتے ہیں اور عین ممکن ہے ان دوپہر کی دوروازہ عبادات میں بھی اسی پر بات ہو۔

16- اب پہلی چیز کہ شیاطین کیا ہیں؟ آپ میں سے اسکے متعلق بہت سے لوگوں بات چیت کرتے اور سنتے ہیں۔اچھا اب ٹھیک ہے شیاطین ، ''شیطان'' اب یہ سب ایک انگریزی لفظ ''Tormentor ازیت دینے والا'' سے آیا ہے۔اور وہ ازیت دیتا ہے وہ شیطان ہے یہ شیطان ہے۔وہ کہتا ہے۔۔۔کہ آج ''بائبل وہ پرانی کتاب ہے جو دادا اور دادی پڑھتے ہیں یا کچھ اسی طرح'' اس سے بڑھکر کچھ نہیں اور اسے پُرانے لوگ پڑھتے ہیں۔پر یہ غلط ہے یہ ہر ایک کے لئے ہے اور شیاطین تکلیف دینے والے ہیں جو ہمیں ازیت دیتی ہیں۔

17- اب یہ 'شیاطین' ہیں جو انسان کی جان میں داخل ہوتے ہیں۔اور یہ طرز تحریر میں ہیں جو کہ ہوتا ہے میں یہ کہوں گا کہ۔۔۔یہ انسان کی جان میں داخل ہو کر اور اُسے ازیت دیتے ہیں۔

18- بہت دفعہ آپ کسی فرد کو دیکھ سکتے ہیں جو پاگل پن کا شکار ہوں عین ممکن ہے کہ وہ تبدیل شدہ اور روح القدس سے معمور ہوں۔پر تب بھی وہ پوری طرح سے پاگل ہوں۔سمجھے یہ دُرست ہے اسکا جان سے کچھ لینا دینا نہیں ہے یہ تکلیف دینے والا ہے۔دیکھئے،کچھ ایسا جو انہیں ازیت دیتا ہے۔

19- اب پہلے ہمیں ان تمام امراض کو جاننا ہوگا یہ تمام بیماریاں شیطان کی طرف سے آتی ہیں۔خُدا بیماریاں کا موجد نہیں امراض خدا کی طرف سے نہیں آتیں۔بعض اوقات شیطان کو اجازت دی جاتی ہے کہ آپ کے اوپر بیماری کو ایک کوڑے کی مانند لائے تا کہ آپکو خدا کے گھر میں واپس لائے اُس وقت جب آپ نے خدا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے حکم کی پاسداری نہ کی ہو۔ پر بیماریاں شیطان کی جانب سے پیدا کی گئیں ہیں کیا آپ اس بات کا تصور کر سکتے ہیں کہ ایک فرد اس بات پر ایمان رکھیگا کہ ہمارا آسمانی باپ بیماری اور موت کا پیدا کرنے والا ہے۔ نہیں وہ کبھی بھی نہ تھا اور نہ کبھی ہوگا۔ حکم عدولی کے باعث خدا اس بات کی اجازت دیتا ہے جیسا کہ ایک لکھاری نے لکھا ہے کہ ''تمام موت کو وہ ایک گھوڑا گاڑی میں جوت سکتا ہے'' جو ہمیں خدا کی حضوری میں کھینچ کر لے جاتی ہے یعنی ایک ایماندار کو۔ لیکن لفظ ''موت'' کا مطلب ہے جُدائی۔

-20 یسوع نے کہا ''جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔'' قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا''۔ اور ہم اپنے بدنوں کو بے یار و مددگار قبروں میں دفن کر دیتے ہیں

-21 اب غور کریں جب اُس نے لعزر کیلئے کہا تو اس نے کہا لعزر سوتا ہے۔

شاگرد ہماری مانند تھے ''انہوں نے کہا اوہ اگر وہ سوتا ہے تو اچھا کرتا ہے'' وہ آرام کر رہا ہے انہوں نے یہی سوچا۔ وہ کیا سوچتے تھے۔

اور پھر وہ آیا اور اُس نے اُنکی زبان میں بات کی کہ وہ مر گیا ہے پر اس نے کیا کہا کیا تم ایمان رکھتے ہو کہ میں اُسے جگانے کیلئے جاتا ہوں: سمجھے سمجھے؟ اور جب آپ۔۔۔۔

-24 موت کے معنی ''جُدائی'' ہیں اگر آپ کے خاندان میں کوئی نجات یافتہ ہے تو وہ مرا نہیں، وہ انسانی نقطہ نگاہ سے مرا ہے۔ لیکن درحقیقت وہ ہم سے جُدا ہوا ہے پر وہ خدا کی حضوری میں ہے وہ مر نہیں سکتے یہ ممکن نہیں ہے یسوع نے کہا ''جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔ اور اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔'' وہ مر نہیں سکتا کوئی بھی چیز جو غیر فانی ہے وہ فنا نہیں ہو سکتی بلکہ وہ ابدی زندگی ہے اُسکے پاس یہ ہے کیونکہ یہ خدا نے اُسے دی ہے۔ اُسکے کاموں کے بدلے نہیں بلکہ خدا اُسے غیر مشروط دیتا ہے۔

-25 خدا بلاتا ہے کوئی بھی آدمی خدا کے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ خدا اُسے نہ بُلائے۔ یسوع نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کہا کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ اسے میرے پاس نہ لائے۔اسے کھینچے یہ ٹھیک بات ہے نا۔اسلئے ان سب میں خدا ہے۔عین ممکن ہے کہ کل بعداز دوپہر اس پر ہم تھوڑا اور دھیان دے سکیں کیونکہ میں آپ کیلئے اس بیماری کی بات کو لینا چاہتا ہوں تا کہ آپ اسے سمجھ سکیں۔۔۔۔

-26 ایک وقت تھا جب ہم اپنے پردادا میں جرثومہ کی صورت آئے تھے ہم یہ جانتے ہیں، ڈاکٹر بھی یہ جانتے ہیں۔جی آپ بھی یہ جانتے ہیں۔آپ بائبل پڑھنے والے، آپ جانتے ہیں کہ آپکی زندگی کا جرثومہ آپکے پردادا میں پیدا ہوتا ہے اور آپ اپنے پردادا میں سے ہوتے ہوئے دادا میں پھر باپ میں پھر ماں میں اور اب آپ یہاں ہیں۔یہ درست ہے، کلامِ مقدس بھی یہی تعلیم دیتا ہے اگر آپ چاہیں تو یہاں میں کلام کا حوالہ دیتا ہوں میں اس پر ایمان رکھتا ہوں لاوی نے دہ یکی تب دی جب وہ ابرہام کے اندر تھا کیونکہ وہ اُسکا پردادا تھا۔یہ بات ٹھیک ہے نا، اسلئے دیکھئے یہ جرثومہ پیچھے سے تھا۔

-27 لیکن آپکی جانیں، بنائے عالم سے پیشتر تخلیق کی گئیں جب خدا نے انسان کو اپنی صورت پر تخلیق کیا تھا: سمجھے؟ انسانی روح؛ انسان اپنی صورت پر نہیں سمجھے! بلکہ انسان اُسکی صورت پر ہے۔سمجھے؟ اور اس نے انہیں نر و ناری بنایا انسان اس سے پیشتر زمین کی مٹی میں تھا۔کاش آج دوپہر ہمارے پاس وقت ہوتا تا کہ ہم پیچھے کیطرف جاتے کہ خدا نے اسے کیسے۔۔۔۔

اب یہ قطار کے بیچ میں ہے جب آپ دیکھتے ہیں تو یہ ٹھیک سیدھ میں ہے سمجھے؟ کیسے خدا نے پیشتر وہاں اسے ابتدا میں کیا اور کیسے وہ زمین پر آیا اور کیسے اُس نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا اور تب خدا موڑا اور انسانی روپ میں زمین پر آکر ہمارا نجات دہندہ بنا۔

-28 اب جب خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا تو وہ روحانی انسان تھا اور یہ۔۔۔۔اور زمین پر جوتنے کو وہاں کوئی انسان نہ تھا۔تب اُس نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا۔اب مورخ اور دیگر جو پُرانی ہڈیاں وغیرہ رکھتے ہیں تحقیق کرتے ہیں اور نظریہ ارتقا پر ایمان رکھتے ہیں۔میں درست قسم کے ارتقائی عمل پر ایمان رکھتا ہوں اب انسان اپنی ذات کے اندر ارتقائی عمل سے گذرا نہ کہ ایک خُلیہ سے۔نہیں جناب دیکھئے پرندہ ہمیشہ سے ہی پرندہ تھا جب سے خدا نے اُسے پرندہ بنایا ہے وہ تب سے ہی ہے اور بندر بندر ہی تھا اور انسان، انسان ہی تھا یہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

درست ہے۔

29- ابھی کچھ روز پہلے میں لوئیس ویلہ میں تھا اور میں ایک ڈاکٹر سے گفتگو کر رہا تھا اس نے کہا ''پادری برنہم کیوں''۔۔۔میں بات کر رہا تھا کہ کیسے افریقہ کے مقامی باشندے، ایسی عجیب چیزیں جو آپ نے کبھی دیکھی بھی نہ ہونگی وہ کیسے کھاتے ہو ہیں وہ ایسی چیزیں اُٹھاتے ہیں جو نجس ہوتی ہیں اُن میں کیڑے ہوتے وہ انہیں جھٹکتے دیتے ہیں اور کھاتے ہیں ان کیڑوں سے انہیں کچھ فرق نہیں پڑتا اس نے کہا پادری برنہم وہ کچھ بھی پی لیتے ہیں کچھ فرق نہیں پڑتا یہ کیا ہے تو پھر وہ انسان نہیں ہیں۔میں نے کہا او وہ ہیں یقیناً وہ انسان ہیں۔

30- میں نے کہا انسان سے قریب تر حیوانی قطار میں چمپنزی ہے اور آپ نے پچھلے چار ہزار برس سے کوشش کی ہے کہ چمپنزی وہ کچھ بُڑبُڑائے اور وہ ایسا نہ کر سکے۔میں نے کہا اس کے پاس سوچ نہیں ہے وہ سوچ نہیں سکتا او وہ آپ اُسے گھوڑے کی مانند چھوٹی چھوٹی باتیں سیکھا سکتے ہیں'' گی اور ہا'' جانور ہانکنے کر لفظ، چشمہ لگانا سگار پینا یا بائی سائیکل پر اپنا توازن برقرار رکھنا، گھوڑسواری کرنا یا اس طرح کا کچھ اور گھوڑے اور کُتے کو'' گی اور ہا'' کرنا بس اسی طرح سے کچھ، وہ ایک جانور ہے۔

31- آپ مجھے وہاں افریقہ میں جانے دیں اور وہاں کا جنگلی قبیلہ جو جھاڑیوں میں رہتا ہے وہ چھوٹا قبیلہ ہے۔اور میں نے کہا ہوسکتا ہے کہ اُنکے دادا کے دادا اور دادا کے دادا کے دادا اور اسکے پردادا نے بھی سفید فارم آدمی نہ دیکھا ہو۔اور نہ ہی کچھ اور۔اور وہ اپنے دہنے اور بائیں ہاتھ میں فرق بھی نہ جانتا ہو۔وہ فقط کھانا ہی جانتا ہو اور جو کچھ اس کے ہاتھوں میں آسکتا ہو وہ وہی کھاتا ہے، چاہئے وہ انسان کا گوشت ہو یا کچھ ہی کیوں نہ ہو اُنہیں کچھ فرق نہیں پڑتا۔کچھ بھی ہوا نہیں ان چیزوں میں کچھ فرق معلوم نہیں۔پر مجھے ان میں سے ایک پانچ سال کا بچہ دے دیں وہ پندرہ سال کی عمر میں اچھی انگلش بولے گا اور اچھی تعلیم حاصل کر لے گا کیوں؟ اُسکے اندر جان ہے۔خدا نے انہیں انسان بنایا ہے انہیں بھی انجیل سننے کا حق ہے کم از کم ایک بار ضرور۔اُنہیں ایک بار انجیل سن لینے دیں جیسا کہ آپ امریکہ کے گردونواح میں کلام سناتے ہیں اور پھر یہاں بار بار سمجھانا اور سب کچھ کر رہے ہیں۔انہیں ایک بار سننے دیں پھر انہیں چلاتے اور منبر کی جانب دوڑتے دیکھئے۔جی جناب۔

32- آج میرے دل میں یہی ہے میں افریقہ کے بارے سوچتا ہوں اور اُن غریب چھوٹے کالے ہاتھوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کو اُٹھتے ہوئے دیکھتا ہوں جو کہہ رہے ہیں کہ بھائی برنہم ایک بار پھر یسوع کے بارے اور۔اوہ رحم۔ یہاں کچھ میرے دل کے اندر ایسا ہے جو مجھے کُریدتا اور میرے اندر جلتا ہے اور جتنی جلد ممکن ہو،اور جونہی میرے پاس خاطر خواہ پیسے ہو جاتے ہیں میں وہاں جاوں گا؛ جتنا پیسہ مجھے ملتا ہے میں اس سے یہی کرتا ہوں۔خدا اسے جانتا ہے کہ میں کیا کھاتا ہوں۔اور بہت سے لوگ مجھے کپڑے دیتے ہیں۔اور جس قدر میں کم میں جی سکتا ہوں میں جس قدر میں کم کرسکتا ہوں میں کرتا ہوں اور میں اسے مشنری فنڈوں میں ڈال دیتا ہوں جسکا حکومت نے اہتمام کیا ہوتا ہے؛ یہاں تک کہ میں اُس سے انکم ٹیکس بھی ادا نہیں کرتا۔جب مجھے تین چار یا پانچ ہزار ڈالر ملتے ہیں میں اُس سے انجیل کی بشارت کیلئے لوگوں تک جاتا ہوں مجھے معلوم ہے کہ مجھے اسکا جواب دینا ہوگا۔اور میں جان جاونگا کہ میں کس بات کا جواب دے رہا ہوں۔

-33 جب میں کسی شہر میں جاتا ہوں اور اُنکے پاس جب زیادہ پیسہ، ہوتا ہے تو میں وہاں واپس جا کر ایک بڑی عبادت کرتا ہوں۔اور وہ جو بڑی مہم کرتے ہیں میں نے ہزاروں ڈالر، ریڈ کراس کو دیئے ہیں۔میں اُنکی مدد نہیں کرتا جو گلیوں میں چار۔ہزار۔ڈالر کی گاڑیوں میں اور ہیرے کے بٹنوں کے ساتھ سگار سلگائے ہوئے آتے ہیں۔اور پانچ سوڈالر ہفتہ وار وہ بیمار لوگ۔۔۔۔نہیں جناب نہیں۔اور اس پر جونہی آپ شہر سے باہر جاتے ہیں وہ کہتے ہیں ''مُقدس حکمران'' وہ ہر چیز کا مذاق اُڑاتے ہیں، شور مچانے والے اور اسطرح کی بہت سی باتیں اور دین کو نیچا کرنا۔جس کیلئے ہم کھڑے ہیں نہیں جناب۔۔۔

-34 میں اسے اپنے اوپر لیتا ہوں اس سے پیشتر کے خدا میری عدالت کرے میں اُس دن کو جانتا ہوں مجھے ان پیسوں کا حساب دینا ہوگا کیونکہ میں یہ جانتا ہوں کہ جیسا میں لوگوں کے ساتھ رویہ رکھتا ہوں میں یہ رویہ خدا کے ساتھ رکھتا ہوں جیسا میرا رویہ انکے لئے ہے ویسا رویہ ہی مسیح کیلئے ہے۔اور آپ کا رویہ جو میرے ساتھ ہے یہ درست ہے ویسا ہی رویہ مسیح کے ساتھ ہے۔

-35 اب لوگوں کو اس طور دیکھیں کہ کیسے بنی انسان جو کہ ایک غیر فانی جان ہے وہ مر نہیں سکتی وہ تباہ نہیں ہو سکتے یہ ہمیشہ کی زندگی ہے جو کہ خدا نے انہیں غیر مشروط طور پر اپنی رضا سے انہیں عطا کیا ہے۔

اوہ اب میں اسے تھوڑا سا درست کروں گا اور کچھ کہوں گا۔کوئی اس سے ہٹ رہا ہے اور کہتا ہے کہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

"بھائی برنہم" کیلونسٹ ہیں۔نہیں میں نہیں ہوں۔میں کیلونسٹ ہوں جب تک کہ کیلونسٹ بائبل میں۔ ہیں اور جب کیلونسٹ بائبل سے باہر ہوں میں آرمینین ہوں۔سمجھے؟میں ہولی نیس ہوں اور کیلونسٹ پر ایمان رکھتا ہوں؛ یہ دونوں ہی راستہ چھوڑ کر ایک اس کنارہ اور دوسرے اُس کنارہ ہوگئے ہیں۔جیسا کہ افسیوں کی کتاب میں یہ پیچھے رکھا ہے اور ہم اُسے دوسری طرف رکھ دیں تو ہم سب کچھ گڑ بڑ کر دیں گے۔ان دونوں کی اپنی اپنی تعلیمات ہے اُنکے پاس اپنا بیج ہے ہولی نس اور کیلونسٹ اور آرمینین کے پاس کچھ سچائی ہے۔میں اس پر ایمان رکھتا ہوں یہ کیلونسٹ کی تعلیم ہے۔۔۔۔

-37 میں تحفظ پر ایمان رکھتا ہوں میں ایمان رکھتا ہوں کہ کلیسیا کے پاس ابدی تحفظ محفوظ ہے۔اور کوئی بھی بائبل مقدس کا پڑھنے والا اس بات کو جانتا ہے کیونکہ خدا نے یہ پہلے ہی بتا دیا ہے کہ وہ بغیر داغ اور جھری کے ہونگے۔ یہ ٹھیک ہے نا؟ تو پھر یہی ہونے جا رہا ہے یہ ٹھیک ہے نا؟ اسلئے یہ وہاں جائے گی کلیسیا کو ابدیت کیلئے محفوظ کیا گیا ہے آپ کلیسیا میں ہیں؟ یہ دوسری بات ہے۔اچھا ہے کہ آپ کلیسیا میں رہیں۔اور کلیسیا میں آپ کیسے آتے ہیں ہاتھ ملانے کے ذریعے؟ اپنا نام کتاب میں لکھوانے کے باعث؟ نہیں جناب "بلکہ ایک روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کیلئے بپتسمہ لیا"۔اور خدا نے مسیح کے بدن میں اِس بدن کی عدالت کلوری پر کی۔ایک روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کیلئے بپتسمہ لیا۔اور جب تک ہم مسیح کے بدن میں ہیں ہم ابدی طور پر مسیح میں محفوظ ہیں؛ ہمیں کوئی جدا نہیں کر سکتا،کوئی چھو نہیں سکتا۔اگر آپ اس میں سے نکل جاتے ہیں وہ آپ اپنی مرضی سے نکلتے ہیں۔لیکن یہ یقینی بات ہے کہ اگر آپ مسیح کا بدن ہیں تو مسیح کا بدن مردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور آپ بھی جی اُٹھیں گے خُدا نے اسے پہلے ہی کر دیا ہے۔وہ۔۔۔

-38 آپ گنہ نہیں کر سکتے اوہ آپ۔۔۔شاید میں آپکی نگاہ میں گنہگار ہوں پر اگر میں مسیح میں ہوں تو خُدا اُسے نہیں دیکھتا،تو ہم گنہگار نہیں کیونکہ وہاں گنہ کا کفارہ ہو چکا اس کے خون نے ہمارے گناہوں کا کفارہ دے دیا۔سمجھے؟ میں گنہ نہیں کر سکتا۔۔۔"جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا کیونکہ اُس کا تخم اُس میں بنا رہتا ہے بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔" سمجھے؟ اور اگر وہ وہ اگر غلطی کرے تو وہ یقینی طور اُسکا اعتراف کریگا۔اگر وہ حقیقی مسیحی ہے تو وہ کریگا۔اگر نہیں کرے گا تو وہ بتا رہا ہوتا ہے کہ وہ شروع سے ہی حقیقی مسیحی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نہ تھا۔وہ ابتداہی سے کچھ نہ تھا۔

-39 اگرآپ کھیت کے پودے میں گہیوں کے دانے ہیں تو آپ ہمیشہ گہیوں کا دانہ ہی ہونگے۔عین ممکن ہے جھاڑیاں اور کچھ بھی آپکے اردگرد ہوں پر جب تک وہ کھڑا ہے وہ ہمیشہ گہیوں کا دانہ ہی ہوگا،۔کیا یہ ٹھیک ہے؟اور اگرایک انسان حقیقی طور پر روح القدس سے پیدا ہوا ہے تو وہ اندر باہر آگے پیچھے نہیں ہوتا۔وہ سامنے سنسار میں اور یہاں نہیں نہیں جناب۔آپ ایک دن اونٹ کٹارے اور دوسرے دن گہیوں نہیں ہیں۔خدا کے کھیت میں یہ نہیں ہے۔نہیں جناب اگرآپ خدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں تو پھرآپ ابتدا ہی سے مسیحی ہیں۔جب تک آپ کوچ نہیں کرجاتے اور آپ،آپ خدا میں غیرفانی ہیں۔یہ درست ہے،یعنی آپ کلیسیا میں ہیں۔

-40 اب،ہم موت کے تعلق سے بات کرتے ہیں۔اب،کیسے ایک شخص جو اُسکی ملکیت ہے اور اِس حالت میں وہ بیمار ہوسکتا ہے؟ وجہ یہ ہے کہ آپ کا یہ بدن ابھی تک چھڑایا نہیں گیا،نہیں گیا۔اس سے کوئی مطلب نہیں کہ آپ کتنے اچھے ہیں کتنے مُقدس ہیں اور کتنا روح القدس رکھتے ہیں یہ صرف آپکی جان ہے۔پر اب تک آپکی جان تکمیل شدہ نہیں ہے۔اس نے ابھی تک خدا کی برکت اور خدا کے وعدہ کو حاصل کیا ہے،جو کہ ہماری نجات کا بیعانہ ہے اور اگر ہمارے پاس جی اُٹھنے کا بیعانہ نہیں تو کوئی الٰہی شفا،نہیں،تو پھر میں اس بات کی ضمانت اور ثبوت نہیں رکھتا کہیں جی اُٹھنا ہے۔

-41 جسطرح سے کہ اگرمسیح میرے دل میں نہیں رہتا اگر مجھے اُسے ایک نفسیاتی چیز سے حاصل کرنا ہوتا تو میں اس کر بارے کچھ شبہ میں ہوتا۔اور یہی وجہ ہے کہ ادھر افریقہ میں جب وہ آئے یہاں مشنری پہنچے تو یہاں ہزاروں کی تعداد میں مقامی لوگوں کو جمع کرتے ہیں۔وہاں پر اُنکے پاس مٹی کے بت اور دیگر سب چیزیں موجود ہوتی ہیں وجہ یہ ہے انہوں نے ابھی تک بائبل کے جسمانی پہلو کے بارے سُنا تھا،یہ ٹھیک بات ہے میرا اپنے چرچ میں وہاں یہ سب تھا یعنی بپتسٹ،میتھوڈسٹ،بریسبٹرین،لیکن جب انہوں نے خدا کی قدرت کا عملی مظاہرہ دیکھا تو تب انہوں نے جانا کہ خدا،خدا ہے۔

-42 لیکن اب یہ کیا ہے جو بیماریاں پیدا کرتا ہے؟ پہلی چیز،یہ کہ پیشتر اس سے کہ یہ ایک بیماری بنے یہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ایک روح ہے۔یعنی بالکل اُسی طرح جیسے آپ بدن میں آنے سے پیشتر روح تھے۔اب میں یہاں بھائی ویلٹ کو یہاں بطور مثال کے لیتا ہوں۔ بھائی ویلٹ میں،ایک وقت تھا کہ جب میں اور آپ کچھ بھی نہ تھے۔تب خدا نے پہلی چیز ہمیں زندگی دی۔چلیں اگر آپ کا بدن لیں،اور کہیں کہ یہ آج دوپہر جو یہاں نیچے پڑا ہے یہ ایٹم کے ساتھ بیشمار خُلیوں کی مدد سے بنا ہے۔اگر یسوع دیر کرے؛تو آپکے بدن کے یہ ایٹم ایک دن تباہ ہوجائیں گے یہ ویسے ہی ہوجائے گا جیسے پہلے تھا۔یہ ہوا میں واپس چلا جائے گا بالکل اُسی طرح جیسے پہلے تھا۔لیکن جب آپکی روح واپس آئے گی تو یہ ایٹم سب روح کے ساتھ ملکر دوبارہ اکٹھے ہوجائیں گے اور دوسرے بھائی ویلٹ ایک جوان مرد کی مانند ہوجائینگے جو کہ ان کا بہترین وقت تھا۔

43- جونہی انسان 25 برس کا ہوجاتا ہے تو چند جُھریاں اسکی آنکھوں کے نیچے،نمایاں ہوجاتی ہیں اور کچھ سفید بال آنا شروع ہوجاتے ہیں کیونکہ 'موت' آپکے پیچھے ہے اس سے کچھ غرض نہیں کہ آپ کون ہیں۔وہ آپ کو لینے آرہی ہے لیکن رفتہ رفتہ۔۔۔۔ایک پوشیدہ مقام کے اندر آپ گھیرے میں آجائیں گے۔پر خدا آپکو اس پوشیدہ مقام سے نکال لائے گا۔موت آپکو لے لے گی کچھ وقت بعد وہ آپکو لے لے گی یہ پورا محصول لے گی تب وہ کیا کرسکتی ہے اور پھر وہ جب سب کچھ کر چکے گی جو وہ کرسکتی ہے۔۔۔۔تب خدا آپکو زندگی دے گا اور پھر آپ اپنی زندگی کے بہترین ایام میں یعنی جب آپ تقریباً 23 برس کے تھے ہوجائیں گے اور آپ جب جی اُٹھیں گے اسکی مانند ہوجائیں گے جب آپ 23 یا 25 کی برس کے تھے آپکی موت واقع ہونے سے پیشتر۔ موت وہ سب کرے گی جو وہ کرسکتی ہے وہ کرے گی لیکن آپ واپس آئیں گے جیسا کہ آپ پہلے تھے۔

44- اب آپ۔آپ میں سے ہر کوئی اپنے بدن کے خُلیوں کو دیکھے۔۔۔۔آیئے اسے نیچے سے دیکھیں۔آپ ایک خُلیے سے دوسرے خُلیے میں پھر خُلیے پر خُلیے،خُلیے پر خُلیے،پھر آپ یہاں اوپر مُنبر پر آگئے آپ کے بدن کے پیچھے آپ ہر خُلیے میں ایک جرثومہ سے آئے جہاں سے آپ کا آغاز ہوا یہ فطری آنکھوں سے دیکھا نہیں جاسکتا آپکو اِسے خُردبین کے شیشیہ سے دیکھنا ہوگا۔میں نے اِسے خردبین میں دیکھا ہے یہ ایک چھوٹے سے دھاگہ کی مانند ہے اور اس سے پہلی چیز ٹھیک جو وجود میں آتی ہے وہ ریڑھ کی ہڈی ہے یہ ایک گرہ کی مانند ہوتی ہے۔یہ پہلا خُلیہ،خلیوں کے اوپر جمع ہوتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

-45 اب اگر ہم ان میں سے ایک چھوٹے خلیے کو لیں تو آپ سب جس میں سے آئے ہیں ایک چھوٹا باریک خلیہ جرثومہ سے۔۔۔۔جرثومہ کیا ہے؟ یہ ایک چھوٹا سا باریک خلیہ،خلیوں میں سب سے چھوٹا ہے۔ٹھیک ہے اسکے بعد کیا؟اب میں نے آپکو آپکے ہر حصہ میں سے لیا ہے چھوٹے خلیہ تک،لیکن ابھی تک میں نے آپ کو نہیں پایا۔اچھا تو پھر اگلی چیز خون کے خلیے گوشت کے خلیے،اورسب کچھ یہاں پڑے ہوئے ہیں۔لیکن میں نے ابھی تک آپکو نہیں پایا۔اب میں ایک جرثومہ میں آ گیا اب میں ان کو الگ کرنے جا رہا ہوں اب آپ کہاں ہیں؟ آپکی زندگی۔۔۔اورزندگی،ایک پہلا خلیہ بناتی ہے جو کہ جرثومہ ہے اور پھر ہر ایک اُسکی فطرت کے مطابق کتے سے کتا پرندے سے پرندہ،انسان سے انسان،پھر ترقی کرتا ہوا خلیہ،پھر خلیہ پر خلیہ اور پھر آپ کیا حاصل کرتے ہیں ایک بنی انسان۔ترقی پذیر خلیہ اب خدا نے یہ مقرر کیا تھا کہ ایسا ہو۔

-46 لیکن اب سرطان کے مطلق کیا ہے؟ آیئے اب اس کے تعلق سے تھوڑی بات کرتے ہیں۔اب خدا نے آپکو زندگی دی ہے اور کہتا ہے کہ آج تم یہاں ہو؛ اور میں وہاں ہوں۔۔۔۔یہاں۔یہاں۔یہاں میرے ہاتھ میں آج کچھ نہیں ہے۔پر کبھی ایسا ہوسکتا ہے کہ کسی وقت میرے میرے ہاتھ میں سرطان ہوا۔اچھا تو یہ سرطان وہاں کیسے آیا؟ چلیئے دیکھتے ہیں سرطان کیا ہے۔اب آپ اسے الگ لیں؛ چلیں اِسے لیتے ہیں۔سرطان اب یہ بھی خلیوں کا جھنڈ ہے۔کیا آپ جانتے ہیں؟ پھوڑا،موتیایا کچھ بھی یہ خلیے ہیں۔انکا اپنا کوئی روپ نہیں ہوتا۔کچھ ان میں سے پھیل جاتے ہیں،اور کچھ ان میں مکڑی،کی مانند دیکھتے ہیں کچھ بے ترتیب و نشان یا داغ۔ایک لال سرطان کچھ لال لمبے دھاگے کی مانند جو سیدھا بڑھتا ہے۔اور پھر ایک گلابی سرطان جو کہ بالعموم خواتین کے پشتانوں میں ہوتا ہے؛ پین کیک کی مانند ایک دوسرے پر رکھا ہوتا ہے اور یہ پھیلتے جاتے ہیں۔اور کہیں بھی نشونما کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

-47 کبھی کبھی پھوڑے سرطان ناہموار ہوتے ہیں اسطرح کچھ لمبے بے ترتیب اور کچھ انکی شکل نہیں ہوتی۔کیونکہ وہ ایک روح سے ہیں جسکی کوئی شکل و ترتیب نہیں۔لیکن یہ ترقی پذیر خلیے ہیں؛ یہ خلیوں کا جھنڈ ہیں مثال کے طور آپ کے رسولی یا سرطان ہے یہ بڑھنے۔بڑھنے۔بڑھنے والے خلیے ہیں بڑھتے ہیں۔یہ کھاتے ہیں اور آپکی زندگی چوستے ہیں یہ گردشِ خون سے زندگی پاتے ہیں موتیا آنکھ کے غدود سے اخراج کھاتا ہے اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وہاں بڑھتا ہے اور اس سے اپنے آپ کو ڈانپتا ہے اور آپکی آنکھ کو بند کر دیتا ہے۔ان میں سے کچھ آتے ہیں اور کبھی نہیں رہتے۔۔۔۔جیسا کہ ٹی بی یہ چند چھوٹے جرثوموں کی مانند اندر آتے ہیں۔اسکا جسامت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔اُسی جسامت کا جرثومہ ایک ہاتھی کو بناتا ہے اور ایک چیکیر (جزار عرب ال ہند کی ایک مکھی جو کھال میں اندر گھس جاتی ہے) کو بناتا ہے سمجھے۔جرثومہ کی جسامت سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔

ان میں سے کچھ جسم کی صورت لیتے ہیں اور کچھ نہیں لیتے۔اور کچھ خلیوں میں کبھی نہیں جاتے اور کچھ روح میں جاتے ہیں،اور جان کو ازیت دیتے ہیں۔ہم اس حصہ کو لینے کی کوشش کریں گے میں اس حصے کو کل دوپہر تک چھوڑ دونگا۔اگر میں لے سکا تو۔روح جان کہاں سے آتی ہے،اور کہاں رہتی ہے۔۔۔

49- اور دوستو یہ میں کسی نفسیاتی علم سے نہیں بتا رہا۔میرا ان شیاطین سے واسطہ کئی برسوں،سے رہا ہے۔اور یہ آپ جانتے ہی ہیں۔کبھی کبھی عبادات برخاست کرنے کے بعد رات کو کیا ہوتا ہے کیا ہوتا ہے آپ نہیں جانتے یادرکھیں۔جب آپ کسی روح کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں تو آپ بہتر طور پر جانتے ہیں کہ کیا کرنا ہوتا ہے۔وہاں فقط کھڑے ہوکر کچھ کرتے ہی نہ رہیں کیونکہ اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔لیکن درحقیقت جب شیاطین کو تابع کرنا ہوتو وہ اِسکو پہچانتے ہیں یہ وہ نہیں ہیں کہ آپ کتنی ضرور سے چلاتے ہیں؛اس سے کچھ نہیں ہوتا کہ آپ کتنا تیل اُنڈیلتے ہیں۔وہ یہ ہے،کہ اُسکے پیچھے کیا ہے جس سے وہ پہچانے گا۔۔۔یہ سچائی ہے ،یسوع نے اس سے کہا''باہر نکل آ'' سمجھے؟

50- یاد کریں شاگرد ہاتھ پاوں مار رہے تھے زور لگا رہے تھے اور اُسے باہر نکالنے کی کوشش کر رہے تھے۔اور اسی طرح سے کچھ۔انہوں نے کہا''ہم کیوں''اسے نہ نکال سکے۔

کہا''تمہاری بے اعتقادی کے باعث''کہا''باہر نکل آ''اور لڑکا گرا اور اُسے بہت زبردست قسم کے کا دورہ پڑا اور اُسے پہلے ایسا کبھی نہ پڑا تھے۔سمجھے سمجھے؟وہ اختیار کو پہچانتے ہیں۔

وہاں ان آوارہ لڑکوں کو دیکھیں جنہوں نے پولوس کو بدروح نکالتے دیکھا تھا۔انہوں نے کہا،''ہم بھی یہ کام کرسکتے ہیں''اور یہ کچھ کاہینوں کے بیٹے تھے۔اعمال 19 وہ ایک شخص کے پاس گئے جِسے مرگی کا دورہ پڑتا تھا۔کہا''ہم تجھے یسوع کے نام میں حکم دیتے ہیں کہ اِس میں سے باہر نکل آ''بدروح نے کہا۔۔۔اب یسوع

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے نام میں جسکی پولوس منادی کرتا ہے۔

"اُس نے کہا میں یسوع کو جانتی ہوں اور پولوس کو بھی جانتی ہوں پر تم کون ہو؟" آپ جانتے ہیں کہ کیا واقعہ ہوا: وہ اُس پر ٹوٹ پڑیں اور اُنکے کپڑے پھاڑ دیئے اور اسے دورے پڑنے لگے اور وہ سڑک پر بھاگ گئے۔

-54 یہی شیاطین آج بھی موجود ہیں اِسی لئے بیشمار مذہبی جنونی موجود ہیں۔آج شام یہ کلیسیا۔آج بہت سے مذہبی جنونی ہیں، اور الٰہی شفا دینے والوں کو کہتے ہیں کہ انہیں بند کر دینا چاہیئے یہ بدنامی کا باعث ہیں۔اس لئے آپ کو سخت محنت کرنی پڑتی ہے آج بہت سی باتیں ہیں جو دھرم کہلاتی ہیں انہیں بند کر دینا چاہیئے۔یہ کچھ بھی نہیں ہیں۔یہی ہیں جو ایک حقیقی کلیسیا سے سخت محنت کراتے ہیں۔لیکن ہم امریکن ہیں۔(سمجھے؟) یہی وجہ ہے یہ ہونا ہے خدا کہتا ہے کہ گیہوں ،بیلیں اور جھاڑیاں ایک ساتھ اُگتی ہیں انہیں اکھاڑنے کی کوشش مت کرو۔انہیں انہیں ایک ساتھ بڑھنے دیں۔اور آپ اِنکے پھلوں سے انہیں پہچان لیں گے وہاں کوئی پھل نہیں ہے کیونکہ وہاں زندگی نہیں ہے۔

-55 اب خلیہ پر دھیان دیجئے۔مثال کے طور پر خواتین کی بچہ دانی میں لال سرطان جو خراش کا باعث بنتا ہے وغیرہ وغیرہ اب یہ وہاں اُسکے خلیوں میں ہے یہ۔یہ سرطان ہے۔

اب ہر چیز فطری طور پر روحانی ہے کیا آپ جانتے ہیں؟ ہر چیز فطری طور پر۔قطعِ نظر، روحانی نمونہ ہے۔ مثلاً جب۔جب ہم مسیح کے بدن، میں پیدا ہوتے ہیں تو آپ وہاں تین عناصر سے جنم لیتے ہیں۔اور یہ تین عناصر اُسکی زندگی سے جب وہ مُوا، تو باہر آتے ہیں۔اُسکے بدن میں سے پانی،خون اور روح نکلی کیا یہ ٹھیک ہے؟ تین عناصر، انہی تین عناصر میں سے ہوتے ہوئے ہمارا نیا جنم ہوتا ہے: راستبازی، تقدیس اور روح القدس کا بپتسمہ اب یہ سب ایک ساتھ حرکت کر سکتے ہیں آپ یہ لے سکتے۔۔۔۔آپ بغیر تقدیس کے راستبازی میں ہو سکتے ہیں آپ خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھ سکتے ہیں تو تب بھی آپ اپنی گندگی اپنے ساتھ لئے رہتے ہیں۔آپ یقینی طور پر راستبازی اور ایک پاک زندگی میں رہ سکتے ہیں اور بغیر روح القدس کے بپتسمہ کے بھی۔

بائبل دیکھیں ایوحنا 5:7 "اور آسمان پر تین ہیں: جو گواہی دیتے ہیں۔باپ، بیٹا اور روح القدس۔باپ کلام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اورروح القدس جوکہ بیٹا تھااور یہ تینوں ایک ہیں۔اور تین ہیں جوزمین پر متفق ہیں پانی،روح اورخون؛اور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔" تین میں نہیں بلکہ ایک میں۔آپ باپ کو بیٹے کے بغیر نہیں لے سکتے اور بیٹے کوروح القدس کے بغیر نہیں، یہ علیحدہ نہیں کیئے جاسکتے یہ ایک ہیں۔تین میں ایک۔

-58 میں یہاں پرآس پاس تو نہیں سنتا ہوں،لیکن آپ اِسے ملک کے گردونوح میں بہت سنتے ہیں۔ بالخصوص پنتی کاسٹل گروپس،ایک بڑی بات یہ ہے کہ یہ اِس سادہ سی بات میں بہت الجھ گئے ہیں۔میں نے اُنکے سربراہوں کوایک ساتھ اکٹھا کر کے یہ بات سمجھا دی تھی۔یہ دونوں ایک ہی بات پر ایمان رکھتے ہیں۔اِن کے درمیان شیطان ہے؛اگر یہ اپنے پُرانے رسم ورواج کو چھوڑ دیں تو یہ خدا کی بابرکت کلیسیا میں جمع ہوسکتی ہے اور اٹھائی جائے گی۔لیکن جب تک شیطان انہیں توڑے رکھتا ہے،ٹھیک ہے، یہ اُسکے کام کرنے کا طریقہ ہے۔وہ ایک ہی بات پر ایمان رکھتے ہیں ایک کہتا ہے اچھا" یہ ٹھیک ہے۔۔یہ وہ اسطرح سے ہے"۔

اچھا" میں نے کہا اگر یہ وہ ہے پھر وہ یہ ہے" اسلئے یہ سب ایک ہی بات ہے آپ خدا کوثلاثہ فی التوحید(ایک میں تین)خدا کی تثلیث کہتے ہیں۔۔۔اب یہا ں۔۔۔یہاں خدا واحدانیت میں ہے خدا باپ بیٹا اور روح القدس۔اب ہم انہیں "ہمارے خدا(جمع کے صیغے میں)" نہیں کہتے جیسا کہ بُت پرست کہتے ہیں۔ہمارا خدادیکھیں؟اور یہ تین پرتی خدا ہے۔

اب دھیان دیں شیطان بھی تثلیث(تین میں)ہے اسکی قوت تثلیث(تین میں)ہے۔

-61 اب دھیان دیں اب جب پانی خون اورروح ایک نئی زندگی کو پیدا کرتے ہیں۔کیا ٹھیک بات ہے؟ اب دھیان دیں یہ نئی پیدائش کو لاتے ہیں۔ایک فطری پیدائش کا کیا اصول ہے پیشتراس سے کہ کوئی پیدا ہو؟ آپکی مائیں کیوں؟۔۔۔جب ایک بچے کوجنم دیتی ہیں تو پہلی بات کیا ہوتی ہے؟ پانی اگلی خون پھراگلی دیکھیں؟ پھر یہ زندگی بناتا ہے۔ایک بشر بنتا ہے۔پانی،خون،روح۔

-62 اب ہم مزید سرطان کو دیکھیں میرے خیال میں ہمارے پاس پانچ منٹ ہیں۔ہم اگلے پانچ منٹ میں سرطان کو دیکھیں گے دوستو یہ کیا ہے؟ یہ کس کی نمائندگی کرتا ہے؟ یہ مُردارخُور ہے۔یہ گِدھ کی نمائندگی کرتا ہے،مُردار چیزیں کھانے والا۔اویہ،یہ سرطان ضربہ یا سقطہ(وہ چوٹ جس میں جلد نہ کٹے)سے آتا ہے اُن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خلیوں سے جن پر چوٹ لگی ہواور وہ ٹوٹ گئے ہوں۔اور چھوٹے خلیے ٹوٹ کرعلیٰحدہ ہوگئے ہوں اوہ یہ بپٹسٹ کیلئے بڑی بات ہے، ہے کہ نہیں؟ ٹھیک ہے یہ خلیے علیٰحدہ ہوجاتے ہیں میں بپٹسٹ ہوں میں علیٰحدہ ہوجانے پر ایمان رکھتا ہوں۔

-63 کسی نے کہا یہاں ارکناس کی عبادت میں اُس دن ''بھائی برنہم'' وہ ناظرین بھائی تھا: جس نے شفا پائی۔وہ اپنی بیسا کھیوں کو اپنے کندھے پر رکھے ہوئے جارہا تھا۔اُس نے کہا کیا آپ جانتے ہیں کہ جب میں پہلی بار یہاں آیا اور آپکو منادی کرتے سُنا تو ''میں سمجھا کہ آپ ناظرین ہیں'' اور'' پھر میں نے دیکھا وہاں زیادہ پنتی کاسٹل لوگ تھے کسی نے کہا آپ پنتی کاسٹل ہیں اور اب آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ بپٹسٹ ہیں'' اُس نے کہا''میں نہیں سمجھ پایا۔''

-64 میں نے کہا''اوہ یہ بہت آسان بات ہے'' میں نے کہا میں پنتی کاسٹل،ناظرین اور بپٹسٹ ہوں'' یہ یہ درست ہے۔نہیں ہم سب مسیح میں ایک ہیں اور روح القدس کے وسیلہ ایک ہورہے ہیں۔یہ ٹھیک ہے نا۔

-65 اب دھیان دیں جب یہ چھوٹا خلیہ۔۔۔شروع میں وہاں زخم لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے تو علیٰحدہ ہوجاتا ہے۔تو دوسرے چھوٹے جرثومے انہیں زندگی دینے کی کوشش میں ادھراُدھر دوڑتے ہیں،پَش (گندہ مادہ) یہ جو زخم میں آتا ہے۔یہ کیا ہے یہ چھوٹے سپاہی ہیں جو آپکی زندگی کیلئے جنگ کررہے ہوتے ہیں۔یہ وہاں بھاگ رہے ہوتے ہیں اور زہر کو ختم کرنے کی کوشش کررہے ہوتے ہیں تب شیطانی قوتیں وہاں اس بات کی کوشش کررہی ہوتی ہیں کہ ان کو وہاں جمع کرکے ان میں اپنی زندگی بھریں اور یہی ہے جو ہوتا ہے اور وہاں پر مختلف خلیوں کا جھنڈ بنادیتی ہیں اور بڑھنا شروع کردیتی ہیں۔یہ وہاں کیا کرتا ہے یہ ہے یہ پَش آپکے خون میں ہے اور یہ یہ آپکے زخم میں آپکی زندگی کو محفوظ بنانے کیلئے اپنا جیون دے رہی ہوتی ہیں۔

-66 جب یہ چھوٹا خلیہ اُنہیں رد کردیتا ہے تو پھر شیطانی قوتیں وہاں بڑھنا شروع کردیتی ہیں۔اور وہاں بڑھنا شروع کردیتی ہیں؛اور وہاں مختلف جھنڈ بنانا شروع کردیتی ہیں۔جیسا کہ آپکی ماں؛ کے رحم میں بچے کا بڑھنا جیسا کہ آپ نے اپنی ماں کے رحم میں کیا؛خلیے پر خلیہ خلیے پر خلیہ،خلیہ کیسا ہی،کسی بھی طرف،یہ اپنی فطرت کے مطابق کوئی شکل وصورت نہیں رکھتے۔جیسا کہ بنی انسان رکھتے ہیں۔یہ روح سے باہر ہے۔بس یہ کسی بھی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جانب بڑھنا شروع کر دیتا ہے اور خلیے پر خلیہ خلیے پر خلیہ بناتا ہے۔

اور پہلی چیز جو رونما ہونا شروع کرتی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کمزوری اور بیماری محسوس کرتے ہیں۔ تب آپ ڈاکٹر، کے پاس جائیں گے اور وہ آپ کا معائنہ کرتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اِسے سمجھ جائے۔ اور اس کو کاٹ دے عین ممکن ہے کہ وہ اِسے بالکل صاف طریقے سے کاٹ دے تو ٹھیک ہے آپکو اس کا علاج مل گیا اور عین ممکن ہے کہ وہ اِسے نہ کاٹ سکے ممکن ہے یہ گلے میں یا کسی ایسی جگہ ہو وہ اِسے کاٹ کر صاف نہ کر سکے ایک چھوٹا سا دھبہ بھی وہاں پر زندہ رہیگا سمجھے؟ دیکھیں یہ ایسا نہیں ہے کہ۔۔۔ آپ نے اپنا ہاتھ کاٹ دیا اور بس یہ ہو گیا یہ کچھ بھی یا آپ الگ ہو گئے میرا کیا مطلب ہے کہ آپ اپنا ہاتھ کاٹ دیں گے اور وہاں چھوڑ دیں گے تو وہ کیسے زندہ رہے گا پر دیکھیں یہ زندگی آپکی مانند نہیں بلکہ شیطانی قوت ہے جو کہ چلنے پھرنے والی قوت ہے۔

68- اور اب آپ دیکھیں۔۔۔ آپ اور ڈاکٹر اِسے سرطان کہتے ہیں اور خدا اِسے شیطان کہتا ہے۔ آج اِسے دیکھیں اسے ڈھونڈیں۔۔۔ لفظ سرطان کہاں سے آیا ہے؟ یہ طِب میں لاطینی لفظ سے آیا ہے جسکے معنی ہیں ''کیکڑا'' ایک کیکڑا جیسے آپ سمندر کے کنارے دیکھتے ہیں جسکے ڈھیر سارے پاوں ہوتے ہیں یہ اسی طور کرتا ہے: یہ بڑھتا ہے یہ پھیلتا ہے لفظ ''سرطان'' کیکڑا ہے اور یہ اندر ہی اندر بڑھتا ہے اور مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے جیسے جیسے یہ بڑھتا ہے یہ لہو چوستا ہے جیسے کہ ایک کیکڑا۔ کیوں رسولی، موتیا اور دوسری بیماریاں جرثوموں سے آتی ہیں اور ان جرثوموں کو ایک بدن بننا ہے۔ اور پیشتر اس سے کہ یہ ایک بدن ہو سکے اِسے زندگی ہونا ہے اور اِس سے بھی پیشتر کہ یہ ڈھیروں خُلیوں کو بنائے جرثوموں کو بنائے اِسے ایک زندگی ہونا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے نا؟ اب یہ سرطان کہاں سے آیا؟ یہ کون ہے یہ کہاں سے آتا ہے کچھ لمحے پہلے یہ آپ میں نہیں تھا ہوسکتا ہے کہ اب یہ آپ میں ہو یہ کہاں سے آیا؟ یہ دوسری زندگی ہے آپکی زندگی سے فرق زندگی جو آپ میں رہ رہی ہے یہ آپ کی جان کو عذاب دے رہی ہے یہی وجہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح نے اِسے شیطان کہا۔

69- آج وہ اِسے مرگی کہتے ہیں وہ ''مرگی'' کہتے ہیں کیوں بائبل میں یسوع نے اِسے ایک شیطان کہا ہے۔ جب وہ اُس لڑکے کے ساتھ آیا اور اُسکے منہ سے جھاگ نکلنے لگی اور وہ زمین پر گرا ہوا تھا اُس نے کہا اُس پر شیطان ہے اور کئی بار اس نے اِسے آگ اور پانی میں گرایا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اب انہوں نے اِسے مرگی کا نام سے رائج کیا لیکن یہ ایک شیطان ہے۔اور یسوع نے کہا ’’اے شیطان تو اس بچے میں سے باہر نکل آ‘‘ بالکل یہی کہا،اب مرگی اکثر گردہ کی خرابی کے باعث ہوتی ہے ممکن ہے ہم اِسے بعد میں دیکھ سکیں۔دیکھیں؟اور یہ پیشاب میں یوریا کی کثرت کے باعث ہوتی ہے۔

-71 اب اس پر دھیان دیں یہ خلیے وہاں قائم ہو جاتے ہیں؛ یہ ایک شیطان ہے اور وہاں پر زندگی بنا رہا ہے بڑا اور بڑا ہو رہا ہے اس کے پاس ایک ڈیوٹی ہے کہ وہ آپکی زندگی لے لے۔شیطان نے اِسے اسی لئے بھیجا ہے کہ آپکے زندگی کے ایام میں سے 70 کم کرے۔

-72 اب میں ہر ڈاکٹر کو سلام کرتا ہوں۔جی ہاں جناب۔اور تمام طبّی سائنس کو،خدا انہیں برکت دے کیونکہ انہوں نے لوگوں کی خدمت کی ہے۔اور یہ درست بات ہے۔آج آپ اس کے بغیر دنیا میں کیا کریں گے؟میں خدا کا اپنی طبّی سائنس کیلئے شکر ادا کرتا ہوں۔اور میں خدا کا اپنی موٹر کار کے لئے شکر ادا کرتا ہوں۔اگر خدا سائنس کے زریعہ موٹر کار نہ بناتا تو میرے لئے چلنے پھرنے کیلئے بہت مشکل ہوتی بجلی،بتیاں،ہاتھ دھونے کیلئے صابن اور میرے دانت صاف کرنے کیلئے ٹوتھ پیسٹ،میں ہر اچھی چیز کیلئے خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کیونکہ ہر اچھی چیز خدا کی طرف سے آتی ہے۔

-73 لیکن میں آپ کو بتادوں کہ کبھی بھی کسی تھوری سی دوائی نے بھی کسی مرض کو اچھا نہیں کیا۔اور کوئی بھی ایک ڈاکٹر نہیں ہے اور وہ اگر نیم حکیم نہ ہو تو،وہ کہے کہ وہ شافی ہے،ایک اچھا ڈاکٹر ہی یہ بتائے گا کہ وہ شافی نہیں ہے۔وہ اس کا دعویٰ نہیں کرتا’’مایو برادرز‘‘کے ہاں آپ میں سے بہت سے ہیں وہاں میرا دو تین بار انٹرویو ہوا ہے اُس مریض کیلئے جو وہاں سے لاعلاج آیا آپ’’ریڈرز ڈائجسٹ‘‘میں پڑھتے ہیں۔آپ میں سے کتنوں نے نومبر کا شمارہ پڑھا ہے؟اور وہاں پر انہوں نے مجھے انٹرویو کیلئے بلایا تھا اُس بچے کیلئے جیسے انہوں نے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔اور روح القدس مجھ سے بولا کہ یہ کیسے ہوگا۔اور یہ ہو گیا۔انہوں نے مجھے وہاں بُلایا اور ٹھیک اُس دروازے پر وہاں جہاں مایو برادرز اور وہ ہوا کرتے تھے اور وہاں پر ایک بورڈ لکھا ہوا تھا اور اسکی عبارت یہ تھی’’ہم اس بات کا دعویٰ نہیں کرتے کہ ہم شافی ہیں بلکہ اس بیماری میں آپکو مدد فراہم کرتے ہیں‘‘شفا دینے والا ایک ہے اور وہ خدا ہے۔جو سنسار میں سب سے بہترین ہے۔ہمارے ہاں کچھ نقلی ڈاکٹر ہیں۔جی ہاں۔یہ ٹھیک بات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے۔ ہمارے ہاں کچھ نقلی منادبھی ہیں، ٹھیک ہے اسلئے دونوں طرف چلتا ہے۔

-74 اب دھیان دیں جو بھی اس بات کا دعویٰ کرتا ہے کہ وہ شافی ہے وہ جھوٹا ہے وہ یہ نہیں کرسکتا۔ کیونکہ بائبل نے کہا ہے کہ وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

میں کمرہ میں مطالعہ کر رہا تھا۔ کہ میرے کمرہ میں ملک کا ایک بہترین ڈاکٹر آیا۔ دوستو، آپ پچھلی زندگی کو نہیں جانتے کی وہاں پچھلی زندگی میں کیا تھا۔ میں یہ عام لوگوں میں نہیں بتا تا لوگ تحفظ کی بات کرتے ہیں کیا آپ نہیں سوچتے کہ آج بھی دنیا میں بہت سے نیکدیمس ہیں؛ یقیناً ہزاروں ہیں وہ آج بھی عبادات میں آتے ہیں۔ وہاں پیچھے ٹی شرٹ پہن کر بیٹھتے ہیں یا پھر کچھ اسی طرح کا، اور دوسرے بڑے ناموں والے جو بیٹھتے ہیں کہ آپ حیران ہو جائیں اور وہ عبادات میں بیٹھتے ہیں۔ کچھ دنوں ادھر اُدھر گھومتے ہیں اور خفیہ طور پر کہتے ہیں اور کسی کو انٹرویو کیلئے بھیجتے ہیں۔ اور ساتھ بیٹھ کر کہتے ہیں کہ ''بھائی برنہم ہم ایمان رکھتے ہیں یہ سچائی ہے'' وہ ہماری طرح انسان ہی ہیں اور ہر انسان کے اندر خواہش ہے کہ وہ پردہ کے پار دیکھیں اُسے اس میں سے ایک دن نکلنا ہوگا۔

-76 لیکن سرطان اور یہ چیزیں بالکل شیطان ہے جو گوشت کے بدن، میں بڑھتا جاتا ہے اور آپکی زندگی لیتا جا تا رہا ہے۔

-77 اب اگر میں اِسے ایک ڈاکٹر، کی مانند کروں اور اسے کاٹ ڈالوں، اور نیچے زمین پر پھینک دوں تو۔۔۔ یا یہ مثال کے طور پر آپ اس زمین پر سرطان ہیں۔ اور اب یہاں الٰہی شفا ہے۔ اگر میں ایک ڈاکٹر کی مانند اس سے پیچھا چھڑانا چاہوں، تو میں بس کرتا رہوں گا آپ کے بدن کو رگڑتا رہوں گا، یا پھر کچھ اور اسی طرح جب تک یہ اس زمین پر سے اوجھل نہ ہو جائے۔ اور وہاں کچھ بھی نہ بچے گا جسطرح کہ ڈاکٹر اس بڑھے ہوئے حصہ کو آپ کے بدن سے ہٹاتا ہے۔ لیکن الٰہی شفا کی صورت میں آپ ایک سرطان تھے میں آپ کی زندگی کو آپ میں سے باہر نکال دونگا۔ اور آپ آگے برھ جائیں گے آپکا جیون آپکو چھوڑ دے گا۔ لیکن آپکا بدن ویسا ہی رہے گا جیسے یہاں تھا۔

-78 اب کہیں بھی الٰہی شفا میں، وقت اور نگاہ خدا کے بدترین دشمن ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ الٰہی شفا کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

موضوع پر بھائی بیکسٹر نے ان باتوں کو عبادات میں لیا ہے کہ نہیں۔ میں نے بیٹھ کر اُنہیں اسکی وضاحت کی ہے۔ اور بھائی بوس ورتھ بار بار۔ لیکن یہاں کیا ہوا۔ مجھے شک ہے کہ بہت سے لوگ اسے سمجھ پائے ہیں کہ نہیں۔ کچھ وقت کے بعد لوگ آئیں گے اور لوگ واپس آرہے ہیں اور کہہ رہے، ہیں ''بھائی برنہم دو تین دن تک تو میں ٹھیک تھا لیکن خدا کا شکر ہو وہ اب مجھے چھوڑ گئی ہے'' اور میں نے دیکھا۔ اور میں بارہا سوچتا ہوں کہ عبادات میں لوگ درست طور پر نہیں بیٹھتے۔ اور سمجھتے نہیں۔ میرے پاس اسے بہت سے آدمی ہیں جو منبر پر آئے اور بالکل اندھے تھے، سرطان یا موتیا انکی آنکھوں میں تھا اور دعا کرنے کے بعد انہوں نے بائبل کو پڑھا اور چلے گئے اور تین چار روز بعد دوبارہ ویسے ہی اندھے آئے جیسے پہلے تھے۔ کیا ہوا؟ کوئی یہ جانتا ہے کہ جب زندگی کسی بدن میں سے نکلتی ہے تو وہ حصہ کچھ وقت کیلئے سکڑ جاتا ہے۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟

-79 یہاں پر کسی نے کبھی ہرن مارا ہو، یا گائے یا اسطرح کی کوئی چیز؟ یقیناً۔ بالکل ٹھیک ہے۔ آج رات اُسکا وزن کریں، شکاری دوستو جو یہاں موجود ہیں جب آپ ایک ہرن کو مارتے ہیں اور اُسے ترازو میں ڈالتے ہیں اور لڑکوں کو بتاؤ کہ اسکا وزن کتنا ہے۔ دھیان رکھیئے اور اگلی صبح دیکھیئے اسکا وزن کتنا کم ہو جائے گا۔ جب انسان مرتا ہے تو دیکھ بھال کرنے والا پہلی چیز یہ کرتا ہے کہ اسکے نقلی دانت یا آنکھ نکال دیتا ہے اور جو کچھ بھی اس میں ہے کیونکہ ہر ایک بدن سکڑتا ہے ان سب کو باہر نکال دیتا ہے۔ جب زندگی بدن سے باہر نکل جاتی ہے وہ پیچھے کی جانب چلتا ہے وہ سکڑتا ہے۔ تقریباً 72 گھنٹے تک یہی ہوتا ہے۔ اسکے بعد وہ خلیے سوجنا شروع کر دیتے ہیں۔ کسی چھوٹے کُتے کو یہاں باہر روڑ پر کچلے جانے دیں۔ اور اسے تین دن تک سورج کی روشنی میں پڑے رہنے دیں، دیکھیں کیا ہوگا۔ وہ پہلے سے بھی کہیں بڑا کُتا ہو جائے گا وہ پھول جاتا ہے یہ ٹھیک ہے نا؟

-80 دیکھئے ٹھیک یہی چیز تب وقوع پذیر ہوتی ہے جب شیطان ایک بیمار شخص کو چھوڑتی ہے۔ پہلے کچھ دن ''اوہ مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے''۔ پھر یہ کہنا شروع کرتا ہے کہ ''میں۔ میں پہلے سے بھی زیادہ بیمار ہو گیا ہوں''۔ میں شفا کو کھو چکا ہوں۔ جس ایمان کے باعث اسے باہر نکالا تھا اب بے اعتقادی اسے پھر اندر لے آتی ہے۔ جیسے ایمان اسے مارتا ہے، بے ایمانی اسے زندہ کر دیتی ہے۔

یسوع نے کہا ''جب ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سوکھے مقامات میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پاتی۔ تب کہتی ہے میں اپنے اُس گھر میں پھر جاونگی جس سے نکلتی تھی اور آ کر اُسے خالی اور جھڑا ہوا پاتی ہے۔ پھر جا کر اور سات روحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخل ہو کر وہاں بستی ہیں اور اس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔'' اور ایک اچھا انسان دروازہ پر اُسکو روکنے کے لئے نہ کھڑا ہو تو وہ سیدھا اندر آ جاتی ہے۔ اور آپ کے دروازے پر وہ اچھا آدمی آپکا ایمان ہے، کہیں ''دور رہے'' یہی ہے۔

81- لیکن اب آپ اس بیمار کو دیکھئے جس نے شفا پائی جو کہ معجزہ سے کم نہیں۔ الٰہی شفا یہ اس سے افضل چیز ہے اور یہ دو چیزیں ہیں۔ الٰہی شفا علیٰحدہ چیز ہے اور معجزہ علیٰحدہ۔ اور جب عمومی حالات میں بُری روح نکل جاتی ہے اور ''سرطان'' شیطان اس میں سے نکل جاتا ہے اوہ، یہاں ہم کچھ اور چیزیں لیں گے تاکہ آپ کچھ اور تصویر بھی دیکھ سکیں۔ میں موتیا کے مطلق کہوں گا۔ کیا ہوتا ہے؟ جب وہ آدمی ۔۔۔۔یعنی جب آپ ایک اندھے آدمی پر دھیان دیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ میرے پاس کوئی ایسا آدمی ہو جسکی اب بھی موتیا والی آنکھیں ہوں۔۔۔ میں انہیں کچھ منٹوں کیلیئے کھڑا کرونگا۔ کیوں؟ اس لئے تاکہ سکڑن شروع ہو جائے۔۔۔۔ ان سے کہیں یہاں واپس آئیں اور ہمیں گواہی دیں۔ ''اوہ میرے خدایا وہ اچھا سا دیکھ سکتے ہیں اوہ میرے خدا میں چیزوں کو دیکھ سکتا ہوں''۔ ہاں میں ۔۔۔۔ ''یہ کیا معاملہ ہے، زندگی چلی گئی موتیا کے بدن کا گوشت سکڑ رہا ہے دیکھئے یہ کچھ دن کیلیئے ایسا ہی کریگا کہتے ہیں'' اوہ ''میں اچھا محسوس کر رہا ہوں''۔

82- اور کچھ لمحوں بعد انہیں سر درد شروع ہو جاتا ہے۔ اور وہ اچھا محسوس نہیں کر رہے ہوتے۔ وہ اگلی صبح اُٹھتے ہیں اور کہتے ہیں ''میری نظر پھر کم ہو رہی ہے''۔

ان میں سے کچھ نے کہا ''اوہ بس آپکا کام چل گیا؛ ان مقدس شور مچانے والوں کے جھنڈ نے بس آپکا کام چلا دیا''۔ تم اسکا یقین مت کرو۔ یہ شیطان کا جھوٹ ہے۔ اگر آپ اسکا یقین کریں گے تو آپ پھر سے اندھے ہو جائیں گے۔ لیکن اگر آپ کچھ لمحوں کیلیئے ٹھہریں اور کہیں ''نہیں خداوند مجھے یقین ہے''۔

83- پھر کیا ہوگا؟ تب بدن کے اس میں حصہ میں لمبا عرصہ کیلیئے سوجن آ جائے گی۔ اور وہ نظر کو پوری طرح سے پھر سے ڈھانپ لیتی ہے۔ اور سرطان والا بدن سوج جاتا ہے۔ آپکو پھر دُکھن اور درد محسوس ہوگی۔ اب آپ بُری طرح بیمار ہو جائیں گے۔ سخت بیمار، کیوں؟ کیونکہ وہ بڑھا ہوا مردہ گوشت آپ کے بدن میں مردہ پڑا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

84- اور پھر آپ واپس ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں" اور وہ کہتا ہے کہ اوہ یہ بیکار بات ہے سرطان وہیں پر ہے میں اسے دیکھ سکتا ہوں"۔ یقیناً یہ وہیں پر ہے۔لیکن یہ مردہ ہے۔ ہیلیلو یاہ

86- لیکن اب بدن کے گردشِ خون کو صاف کرنا ہے۔ ہر بار دل خون کو سارے بدن میں دوبارہ، دوبارہ پھینکتا ہے۔اور وہ اُس انفیکشن کو لے لیتا ہے۔اور یقیناً وہ آپکو بیمار کر دیتا ہے۔کیا معلوم کہ آپکے اندر ایک گوشت کا ٹکڑا کہیں پھنسا ہوا ہو سانپ جیسا لمبا سیدھا، یا آپکی انگلی کی مانند وہ وہاں لٹکا ہوا ور سڑ رہا ہو۔اچھا تو اب اسے یقینی طور، آپکے خون کے بہاو کو صاف رکھنا ہوگا جیسا کہ وہ خون کو پھینکتا ہے۔لیکن وہاں تو وہ گوشت کا ٹکڑا لٹکا ہوا ہے کیونکہ اس میں سے زندگی جا چکی ہے۔اور خدا کی قدرت اسے ایمان کے باعث باہر نکال دیتی ہے۔وہ شیطان ہے؛ اُسے چھوڑنا ہی ہے۔

87- لیکن لوگوں کو ہدایت نہیں دی گئی؛ وہ چلے گئے اُنہیں چھوڑ دیا گیا اور شیطان وہیں کھڑا ہے تاکہ پھر ان پر دوبارہ قبضہ کر لے۔جب خدا آپ کو اس منبر پر کچھ بھی بتاتا ہے اپنی روح؛ کے ذریعے جب آپ مسیح میں ہوتے ہیں تو آپ اس پر شک نہ کریں پھر آپکے اوپر بیانک چیز آن پڑے گی۔یسوع نے یہ کہا ہے کہ اس آدمی کی حالت پہلے سے سات گنا خراب ہوگئی ہے۔یہ ٹھیک ہے نا؟ جب بدروح اس آدمی میں سے نکل جاتی ہے تو سوکھے مقامات میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور پھر سات بُری روحوں کے ساتھ۔۔۔۔۔اسلئے آپ شک نہ کریں۔اس کے ساتھ رہیں مطلب پورے دل کے ساتھ رہیں۔" کہیں نہیں جناب میں اپنی جگہ سے نہیں ہلوں گا۔اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ میں کتنا ہی بیمار کیوں نہ ہو جاوں" اسکا اس سے کچھ لینا دینا نہیں ہے تب جو پہلی چیز آپ جانتے ہیں آپ صاف ہو رہے ہیں۔اور سب چیزیں ٹھیک ٹھاک ہو جائیں گئیں۔سمجھے دیکھئے جو بڑھی ہوئی چیز۔جیسے ڈاکٹر آپ میں سے آپریشن کے ذریعے نکالتا ہے اب وہ چیز آپکے بدن میں مردہ حالت میں پڑی ہوئی ہے۔

88- آپ کہتے ہیں" کہ اس میں زندگی ہے بھائی برنہم، کیا یہ میری زندگی لے لے گی"؟ نہیں جناب۔ وہ آپکی زندگی سے الگ زندگی ہے میں نے ابھی آپکو دیکھا یا آپ ایک زندگی ہیں اور وہ بھی ایک زندگی ہے اور آپ خدا سے ہیں اور وہ زندگی شیطان سے ہے۔کیا آپ سمجھے؟ کہ میرا مطلب کیا ہے علم اُل شیاطین۔اب آپ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ چیز کیسی دیکھتی ہے۔ جب آپ کھڑے ہوتے ہیں اور اسکو دیکھتے ہیں۔

-89 اوہ، میں معافی چاہتا ہوں، لگ بھگ ساڑھے تین بج گئے ہیں میں معذرت چاہتا ہوں دیکھو دوستو اس دنیا کو کس چیز کی ضرورت ہے۔

-90 میں لگ بھگ سات برسوں سے امریکہ کے گردِونواح میں الٰہی شفا کی عبادات کر رہا ہوں۔ اور مجھے ایک اچھا خیال ملا ہے کہ دوبارہ ملک کے گردونواح میں بائبل اور علمِ اُل شیاطین کو سیکھاوں۔ تا کہ لوگ سمجھ سکیں کہ انہیں کیا کرنا چاہیئے اور یہی وجہ ہے کہ ان عبادات میں بہت بار جاتے ہیں اور دوستو۔۔۔۔۔ اگر آپ نہیں سمجھتے لوگ باہر آتے ہیں اور بہت بار۔۔۔۔ اب یاد رکھیں وہ آدمی جو آیا اور اس نے کہا کہ آپ کے پاس الٰہی شفا کی نعمت ہے۔۔۔ الٰہی شفا کی نعمت یہ الٰہی شفا کی نعمت آپ میں ہی تھی۔ جو آپ شفا پا گئے ہیں۔ کوئی بھی نعمت ایمان کے باعث کارآمد ہے اور اس سے کچھ مطلب نہیں کہ میرے پاس کتنی شفا کی نعمت ہے میں اپنے پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں لیکن آپ یہاں کھڑے ہو سکتے ہیں اگر آپ کے پاس اُسی قسم کا ایمان نہیں ہے تو اس سے آپکا کچھ بھلا نہ ہوگا۔ اور میں آپکے لئے گھنٹوں اور ہفتوں اور مہنوں دعا کر سکتا ہوں۔ یہ منادی الٰہی شفا کے ساتھ نہیں ہے؛ آپ ہیں جن کے پاس الٰہی شفا کی نعمت ہے جو شفا پانے پر ایمان رکھتا ہے کیونکہ یہ ایمان کے وسیلہ۔ ہے ایمان کے وسیلہ۔۔۔۔۔ خدا کا ہر آپریشن ایمان کے وسیلہ ہے۔

-91 خدا کے تمام ہتھیار ایمان کے باعث ہیں۔ ہمارے پاس دنیا کی کوئی بھی فطری چیز نہیں ہے۔ مسیحی کلیسیا کے اعمال ایمان پر ہیں۔ خد کے سارے ہتھیار کو دیکھیں محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حِلم پرہیزگاری، یہ ٹھیک ہے نا؟ ہر چیز مافوق الفطرت ہے کچھ بھی فطری نہیں ہے۔ اسلئے ہم فطری چیزوں کو نہیں دیکھتے کیونکہ ہم مافوق الفطرت کاروائی کر رہے ہیں۔ اور صرف ایک چیز ہے جس پر ہم بھروسہ کر سکتے ہیں اور وہ ایمان ہے کس پر؟ جو خدا نے کہا ہے وہ سچ ہے کہ ہم اندر دیکھی چیزوں کو دیکھتے ہیں۔ اور ہم ان چیزوں کا نام لیتے ہیں جو ہیں نہیں جیسا وہ تھیں جیسا کہ ابرہام نے کیا اور انہیں پایا۔۔۔۔ آمین ابرہام نے اُن چیزوں کے بارے باتیں کیں جو نہیں تھیں جیسا کہ خدا نے کہا جیسا کہ وہ تھیں۔ اُس نے سو سال کا ہونے کے باوجود بھی خدا کے وعدہ پر شک نہ کیا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

-92 میں اسکا تصور کرسکتا ہوں کیا آپ نہیں کر سکتے ؟ دیکھیں ایک صبح سارہ اُٹھی اور خدا نے کہا

''ابرہام!'' کہا ''تمہارے ہاں ایک بچہ پیدا ہونے والا ہے۔''

سارہ اُٹھی کہا ''تمہیں کیسا لگ رہا ہے سارہ''؟

یہ ملی جلی بھیڑ ہے پر سنیئے ''کوئی فرق نہیں پڑتا''

''اچھا خدا کے نام کو جلال ہے ہم است پانے والے ہیں جاؤ اور جھنجنا، پنیں اور کپڑے اور سب چیزیں تیار کرو ہم اُسے پانے والے ہیں۔''

ٹھیک ہے دوسرا ماہ نکل گیا ''سارہ آپ کیسا محسوس کر رہی ہو''؟ ''کوئی فرق نہیں پڑتا''

سال گزر گیا۔ اُس کے مطلق کیا خیال ہے ''کوئی فرق نہیں پڑتا''

دس سال گزر گئے۔ اُس کے مطلق کیا خیال ہے ''کوئی فرق نہیں پڑتا''

پچیس سال گزر گئے۔ ''کوئی فرق نہیں پڑتا'' پچاس سال گزر گئے ''کوئی فرق نہیں پڑتا''

ابرہام بانسبت کمزور ہونے کے وہ اور صحتمند اور مضبوط ہو گیا۔ جوں جوں وقت گزرا وہ جان گیا یہ تمام ایام معجزہ سے بڑھکر ہیں کیونکہ وہ خدا پر ایمان لایا اور وہ بے ایمانی کے باعث گرا نہیں۔ اس نے کہا ''ہمیں ملنے والا ہے'' ایک صبح سارہ کا رحم بڑھنے لگا، اور چھوٹا اضحاق پیدا ہوا کیونکہ ابرہام خدا پر ایمان لایا اور اُس نے اُن چیزوں کو دیکھا اور اُن چیزوں کو مان لیا جو نہیں تھیں جیسا کہ وہ تھیں۔۔۔۔

-96 احساسات یا دیکھنے کے باعث نہیں۔ آپ احساسات یا دیکھنے کے باعث نہیں چلتے۔ یہ ایمان کے باعث۔ جب خدا نے کہہ دیا ''کوئی بھی چیز تم کچھ بھی کہو جب تم دعا کرو یقین سے مل جائے گی اور اسے تھامے رہو'' خدا نے کہا؛ خدا نے ایسا کہا ہے تب ایسا ہی ہونا ہے۔ (آمین) شیاطینو۔۔۔۔۔

خدا پر ایمان رکھو،

بیٹے پر ایمان رکھو،

روح القدس پر ایمان رکھو، تینوں ایک میں ہیں۔

شیطان کانپ اُٹھیں گے اور پاپی جاگ اُٹھیں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یہوواہ پر ایمان رکھو کچھ بھی ہو جائے گا۔

یہ ٹھیک بات ہے۔ اوہ میرے خدایا۔ خدا پر ایمان رکھو۔ اُس پر نگاہ رکھو۔ مت جنبش کھاو۔ وہیں ٹھہریں۔ خدا نے کہا۔

97- اور شیاطین کیا ہیں؟ یہ روحانی مخلوق ہیں۔ اب ڈاکٹر کہتے ہیں" آپکو سرطان ہے۔ آپکو ٹی بی ہے۔ آپکو موتیا ہو گیا ہے۔ آپکو جرسام ہے؛ آپ کو یہ ہو گیا ہے" یہ ایک شیطان ہے۔ یہ ایک زندگی ہے اور اس زندگی کے پیچھے ایک روح ہے۔ کتنے یہ جانتے ہیں اور وہ سرطان اور موتیا دیکھ سکتے ہیں اس میں ہے اس میں ہے یہ روح ہیں اور اس کے اندر زندگی ہے۔ دیکھئے بغیر روح کے کسی کے اندر زندگی نہیں ہو سکتی اسلئے اسے زندہ رہنے کے لئے کہیں نہ کہیں زندگی کا ہونا ضروری ہے۔

98- یہاں تک کہ وہ درخت، اُس میں بھی زندگی ہے۔ سارے جہان میں سائنس گھاس کا ایک تنکا نہیں بنا سکی۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ وہ کچھ ایسا بنا سکتے ہیں جو اُسکی مانند نظر آئے پر وہ زندگی کا کُلیہ نہیں پا سکے جو کہ خدا ہے یسوع نے اُس درخت سے کہا" کہ تو لعنتی ہے تجھ میں کوئی پھل نہیں ہے اور تجھ میں کوئی پھل نہ لگے گا"۔ وہ پھر وہاں سے نکلے۔ تقریباً صبح آٹھ بج رہے تھے۔ اور تقریباً ۱۱ بجے وہ دوپہر کے کھانے کیلئے نکلے۔ تو پطرس نے کہا کہ" اس درخت کو دیکھو وہ درخت جڑ سے سوکھ گیا" کیوں؟ یسوع نے اُس زندگی کو جو اُسکی جڑوں میں تھی اُسے ڈانتا۔ اور وہ اُسکی جڑوں میں تھی اور وہ سارا کا سارا ختم ہو گیا۔ ہیلیلو یاہ

99- وہی یسوع سرطان کو جو اُسکی جڑوں میں سے ڈانٹ سکتا ہے اُسے ختم کر سکتا ہے۔ وہی درخت اُسی طرح وہاں کھڑا تھا جیسا کہ وہ ایک گھنٹے پہلے کھڑا تھا اور پھر آپ ایک گھنٹے بعد آتے ہیں اُسکی پتیاں گرنا شروع ہو گئیں اور پھر دیکھیں اُسکی چھال اُترنا شروع ہوئی اور روز بروز وہ مرجھانے لگا اور ایک ہفتہ دوسرے اور ہفتہ اور کچھ وقت کے بعد اس درخت کا نام و نشان بھی نہ رہا۔ ہیلیلو یاہ سرطان۔ رسولی، موتیا کچھ بھی ہو جب یسوع بولتا ہے تو اُسے جانا ہی ہوتا ہے۔ وہ بُری روحوں کو نکالتا ہے۔ اور اس نے کہا" وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پینگے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

100- کیا آپ اس سے پیار کرتے ہیں؟ میں معذرت چاہتا ہوں کہ میں نے آپکو یہاں بیٹھائے رکھا۔کیا آپ خداوند سے پیار کرتے ہیں؟اب کیا ہونے جارہا ہےاب اگراگر آپ مسیح کی شفا کوقبول کرتے ہیں اوراپنے دل میں ایمان رکھتے ہیں کہ آپ کو کچھ ہوااور آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ نے شفا پالی؟ کیا آپ یہ ایمان رکھنے والے ہیں کہ آپ نے شفا پالی ہے؟ توشیطان کواپنے اوپر کچھ بوجھ نہ رکھنے دیں۔قائم رہیں ڈاکٹر کہا۔کہا۔۔ڈاکٹر ''یہ کیسا نظر آتا ہے''اُس نے کہا''کیوں یہ تو ابھی تک وہیں ہے۔''

آپ اپنے دل میں جانتے ہیں؛ کہ کیا ہوا آپ جانتے ہیں۔پہلی بات کہ وہ کہتے ہیں'' کہ اسکو کیا ہوا؟

تب کہتے ہیں دیکھیں ڈاکٹر''میں آپ کو بتارہا ہوں کہ کیا ہوایسوع نے مجھے شفادی ہے۔

یہ ٹھیک بات ہے یسوع مسیح نے مجھے شفادی ہے۔''

103- ٹھیک ہے آیئے ایک لمحے کیلئے ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ بھائی ویلٹ بھائی کیا آپ یہاں ایک منٹ کیلئے آئیں گے۔

اب اے آسمانی باپ ہم خداوند یسوع کے خون کیلئے شکرگزار ہیں۔اور ہوسکتا ہے کہ آپکا خادم اپنے بولنے میں اپنی حکمت کا استعمال نہیں کرتا۔ پر میں پولوس کی مانند محسوس کرتا ہوں جس نے ایک دفعہ ساری رات کلام کی منادی کی۔اورایک دوست بیچارہ کھڑکی میں سے گرپڑااورمرگیا۔اوررسول اپنے بدن میں کلام کی زندگی لئے ہوئے نیچے گیااور اُسکے اوپر اپنے بدن کو اس پررکھا؛اوراس میں دوبارہ زندگی آگئی۔اور پھر وہ زندہ رہا پیارے خدامیں اس بات کومحسوس کرتا ہوں کہ اس عظیم تہذیب کا سورج غروب ہورہا ہے بہت وقت گزرچکا ہے آدھا دن بیت چکا ہے شام کے سائے پڑرہے ہیں۔اور خدا کی بادشاہی سے عظیم نور آرھا ہے زمین کے گھرے اندھیرے اپنا مقام لے رہے ہیں خداند میں اس بات کومحسوس کرتا ہوں کہ میں روز بروز بوڑھا ہورہا ہوں۔خداند مجھے جانے دے؛ اور مجھے قوت عطا کرمیری مدد کرتا کہ اس سچائی کو ہرسُو پھیلاسکوں۔کل بعداز دوپہر آنے والی عبادت میں ہماری مدد فرماتا کہ ہم اورسمجھ سکیں۔

106- خداونداس دوپہراس چھوٹے مجمع کو برکت دے۔آج رات جب ہم شفائیہ عبادت کیلئے جمع ہوں اور ہرمرد اورعورت ایک دوسرے سے کہے''کہ اب یہاں۔۔۔۔مزید کوئی شک بے اعتقادی نہیں۔ہم سمجھتے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہیں کہ، یہ کہاں سے آیا ہم جانتے ہیں یہ ایک شیطان ہے اور اب ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ کب چھوڑتا ہے اسے یسوع کے حکم پر باہر آنا ہے۔اُسے چھوڑنا ہی ہے۔خدا نے یہ کر دیا ہے اُسے چھوڑنا ہی ہے تب ہو سکتا ہے وہ خوشی خوشی الٰہی شفا کا دعویٰ کرتے ہوئے باہر نکل جائیں۔نہیں اب کچھ بھی، اُنکے اندر نہ رہے وہ فقط ایمان کے ساتھ جائیں۔

اب خدا یہ ہونے دے کہ یہاں یہ چھوٹی کلیسیا اور ان کلیسیاوں کے تعاون سے اس عبادت کے بعد بیداری آئے خداوند انہیں اسکے باعث بھر دے تا کہ بیشمار سینکڑوں جانوں کو بادشاہت میں لانے کا باعث ہوں۔ باپ اس درخواست کو قبول فرما۔اور ہونے دے یہ جو ملک کے مختلف مقامات سے آئے ہیں اس پیغام کو اپنی اپنی کلیسیاوں میں لے جائیں اور ہونے دے کہ ایک پُرانی طرز کی بیداری آئے۔ ہمارے گناہوں کو معاف کر اپنے خادم کی مدد کر یہ خداوند یسوع کے نام میں مانگتے ہیں (آمین)۔

108- میں حیران ہوں جبکہ آپ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں تو ہمارے درمیان اس عمارت میں کوئی گنہگار ہے جو یہ کہے ''بھائی برنہم ہمیں اپنی دعاوں میں یاد رکھیں؟'' کیا آپ کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھا سکتے ہیں؟ کیا یہاں کوئی گنہگار شخص ہے؟ میں نہیں سمجھتا کہ۔۔۔خاتون خدا آپکو برکت دے۔۔اور کوئی؟ جناب خدا آپکو برکت دے اور آپ اور آپ خدا آپکو برکت دے۔میں حیران ہوں اگر آپ۔۔۔۔اب یہ آپکے لئے۔

دیکھیں میں عبادت میں سامعین میں پیچھے کی جانب جان پسند نہیں کرتا اور جو ایسا کرتے ہیں۔میں اُن پر تنقید نہیں کرتا ہوں میں پیچھے سامعین میں جانے پر ایمان نہیں رکھتا اور نہ ہی کسی کو کھینچنے کی کوشش کرتا ہوں۔سمجھے؟ کوئی شخص نہیں آ سکتا جب تک باپ اسے نہ کھینچے یہ ٹھیک بات ہے آپ اسے اسکی مرضی کے بغیر کھینچتے ہیں سمجھے؟ پر اگر خداوند آپ کے دل کے دروازے پر کھٹکھٹاتا ہے تو آپ کیلئے یہ دنیا میں عظیم استحقاق ہوگا۔آپ نہیں جانتے کہ میں نے دنیا میں کتنے لوگوں سے بات کی ہے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Pastor Javed George

J-496 Dhok Ellahi BukshRawalpiondi-Pakistan

0312-0514058/0343-2083259

http://thewordrevealed.info/

Email:javedgeorge888@gmail.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com